بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۳ جمادی الاول ۱۳۹۷ھ ۔ ۲۲ شہادت ۱۳۵۶ ہش ۔ ۲۲ اپریل ۱۹۷۷ء | نمبر ۸۱

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے

جماعتیں اپنے بجٹ کو پورا کرنے بلکہ اس سے آگے نکلنے کی کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو بالعموم اور عہدیدار اصحاب کو بالخصوص مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا وقت رہ گیا ہے لیکن مجھے اُمید ہے کہ انشاء اللہ العزیز صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ پورا ہو جائے گا تاہم جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ کوشش کریں کہ اپنے بجٹ سے جتنا آگے نکل سکیں نکلیں، انفرادی حیثیت میں بھی اور اجتماعی طور پر بھی یعنی چھوٹی بڑی دیہاتی اور شہری جماعتوں کے لحاظ سے بھی۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰ اپریل ۱۹۷۳ء مطبوعہ ۲۴ اپریل ۱۹۷۳ء)

عہدیدار اصحاب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے دن رات ایک کر کے کوشش فرماویں کہ وہ نہ صرف بجٹ کو ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے پورا کر دیں بلکہ بجٹ سے زائد ادا کر کے دُنیا پر یہ واضح کر دیں کہ مومنین کی جماعت اللہ تعالیٰ کی توفیق سے نہایت بشاشت کے ساتھ دین کی خاطر قربانی کرتی ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

انتڑیوں میں ہلکی سوزش کی تکلیف ہے

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۲ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

کل شدید بے چینی رہی

اور ضعف رہا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور دردو الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

جاکرتا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم مولوی امام الدین صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا کو اچانک دل کی تکلیف ہو گئی ہے اور انہیں ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ احبابِ جماعت مکرم مولوی صاحب موصوف کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ)

مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب نصرت جہاں کلینک اباداں نائیجیریا کے متعلق اطلاع ملی ہے کہ انہیں دل کے دورہ کی وجہ سے فوری طور پر آرمی ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نصرت جہاں سکیم کے ابتدائی مخلص واقفین میں سے ہیں اور اس سے قبل غانا میں بھی خدمات سر انجام دے چکے ہیں۔ احباب سے مکرم ڈاکٹر صاحب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

رئیس عبداللہ خان صاحب ڈاہری باندھی (سندھ) کا بیٹا عزیز فاتح الدین جو کہ محترم عبدالمجید خان صاحب آف ویرووال کا نواسہ ہے چند دنوں سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احبابِ جماعت اس کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ر شہادت ۱۳۵۶ ہش
۲۲ راپریل ۱۹۷۷ء

روحانی ہلاکت کا ایک بنیادی سبب

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آخرت کو فراموش کرکے دنیا سے دل لگانے اور دنیوی عیش و آرام اور اس کی دلفریبیوں میں کھو جانے کو انسانوں کی ہلاکت کا ایک بنیادی سبب قرار دیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ہلاکت کے اس بنیادی سبب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيٰتِنَا غٰفِلُونَ ۝ أُولٰئِكَ مَأْوٰهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ (یونس آیات ۸،۹)

ترجمہ:۔ جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور اس ورلی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس پر انہوں نے اطمینان پکڑ لیا ہے اور (پھر) جو لوگ ہمارے نشانوں کی طرف سے غافل ہو گئے ہیں ان (سب) کا ٹھکانا ان کی (اپنی) کمائی کی وجہ سے یقیناً (دوزخ کی) آگ ہے۔

دوزخ ایسے لوگوں کا آخرت میں ہی ٹھکانا نہیں ہوگی بلکہ ایسے لوگوں کو دنیا میں بھی رسوائی مل کر رہتی ہے اور بالآخر یہ دنیا ہی ان کے لئے دوزخ بن جاتی ہے۔ کیونکہ ان کی حبِ دنیا کی وجہ سے خدا تعالیٰ ایسے سامان کرتا ہے کہ انہیں نیکیاں بجا لانے اور دائمی خوشیوں کا مستحق بننے کی توفیق ہی نہیں ملتی اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق فرمایا ہے:۔

أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ أَنْ يُطَهِّرَ قُلُوبَهُمْ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

(المائدہ آیت ۴۲)

ترجمہ:۔ یہ لوگ تو وہ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں کے صاف کرنے کا ارادہ (ہی) نہیں کیا کیونکہ ان کے لئے (ان کے اعمال کی وجہ سے) اس دنیا میں (بھی) رسوائی (مقدر) ہے اور آخرت میں (بھی) ان کے لئے (بہت) بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ آخرت فراموشی یا آخرت سے لاپرواہی کے نتیجہ میں دنیوی لذات میں انہماک ہلاکت کی راہ ہے۔ اس کی وجہ سے انسان اخروی زندگی کے عذاب کا ہی مستحق نہیں بنتا بلکہ اسی دنیا میں بھی عذاب سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ یہ دنیا ہی جس کی فانی و آنی لذات کی خاطر وہ اخروی جہان کی دائمی نعمتوں اور کبھی نہ ختم ہونے والی راحتوں سے اپنے آپ کو محروم کر لیتا ہے اس کے لئے دوزخ بن جاتی ہے اور وہ مصائب و آلام کا شکار ہو کر اس جہان سے رخصت ہوتا ہے تاکہ اگلے جہان میں عرصہ ہائے دراز تک دردناک عذاب میں مبتلا رہے اور اس طرح وہاں بھی اپنے کئے کی سزا پائے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکثر و بیشتر اپنے خطبات میں دنیا کے فانی عیش کے دردناک انجام سے ڈرا کر دنیا میں اس طرح زندگی بسر کرنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کہ جس کے نتیجہ میں انسان اخروی جہان کی لازوال نعمتوں کا وارث بن سکے۔ چنانچہ ایک موقع پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

اَلدُّنْيَا دَارُ فَنَاءٍ وَمَنْزِلُ قُلْعَةٍ وَعَنَاءٍ. قَدْ نَزَعَتْ عَنْهَا نُفُوسُ السُّعَدَاءِ. وَانْتُزِعَتْ بِالْكُرْهِ مِنْ يَدِ الْأَشْقِيَاءِ فَأَسْعَدُ النَّاسِ فِيهَا أَرْغَبُهُمْ عَنْهَا، وَأَشْقَاهُمْ بِهَا أَرْغَبُهُمْ فِيهَا. هِيَ الْغَاشَّةُ لِمَنِ انْتَصَحَهَا. وَالْمُغْوِيَةُ لِمَنْ أَطَاعَهَا وَالْجَائِرَةُ لِمَنِ انْقَادَ لَهَا. وَالْفَائِزُ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهَا. وَالْهَالِكُ مَنْ هَوٰى فِيهَا. طُوبٰى لِعَبْدٍ اتَّقٰى فِيهَا رَبَّهُ وَنَصَحَ نَفْسَهُ وَقَدَّمَ تَوْبَتَهُ وَأَخَّرَ شَهْوَتَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَلْفِظَهُ الدُّنْيَا إِلَى الْآخِرَةِ، فَيُصْبِحَ فِي بَطْنِ غَبْرَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ ظَلْمَاءَ. لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَزِيدَ فِي حَسَنَةٍ وَلَا أَنْ يَنْقُصَ مِنْ سَيِّئَةٍ. ثُمَّ يُنْشَرُ فَيُحْشَرُ إِمَّا إِلٰى جَنَّةٍ يَدُومُ نَعِيمُهَا أَوْ نَارٍ لَا يَنْفَدُ عَذَابُهَا.

دنیا فانی ہے اور رنج و تعب کا گھر ہے۔ نیک لوگ اس سے دل نہیں لگاتے، اور یہ بروں سے زبردستی کھینچ لی جاتی ہے، سعید وہ ہے جو اس سے منہ موڑ لے اور بدبخت وہ ہے جو اس کے پیچھے لگ جائے۔ جو دنیا کے ساتھ خالص محبت رکھے یہ اسے دھوکا دے جاتی ہے۔ جو اس کی اطاعت کرے اسے گمراہ کر دیتی ہے، جو اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دے اسے راہِ راست سے ہٹا دیتی ہے۔ کامیاب وہ ہے جو اس سے اعراض کرے۔ تباہ وہ ہے جو اس میں الجھ جائے، خوشخبری ہے اس کے لئے جو دنیا کے بارہ میں خدا سے ڈرا، عبرت پکڑی، توبہ کی اور دنیا سے رخصت ہونے سے پہلے خواہشات چھوڑ دیں۔ پھر وہ تنگ و تاریک قبر میں پڑ جائیگا، نہ نیکی کر سکے گا نہ گناہوں کو گھٹا سکے گا۔ پھر زندہ ہو کر دوام کی نعمتوں یا نہ ختم ہونے والے عذاب میں پڑ جائے گا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی دنیا کی بے ثباتی اور اس کی لذات میں انہماک کے انجام پر روشنی ڈال کر آخرت کی فکر کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے ۱۶ رمئی ۱۹۰۴ء کو دنیوی لذات کی اصل حقیقت اور ان کے انجام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"دنیا کی لذت خارش کی طرح ہے ابتداءً لذت آتی ہے پھر جب کھجلاتا رہتا ہے تو زخم ہو کر اس میں سے خون نکل آتا ہے یہاں تک کہ اس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور وہ ناصور کی طرح بن جاتا ہے اور اس میں درد بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ یہ گھر بہت ہی ناپائیدار اور بے حقیقت ہے۔ مجھے کئی بار خیال آیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی مُردے کو اختیار دیدے کہ وہ پھر دنیا میں چلا جاوے تو وہ یقیناً توبہ کر اُٹھے کہ میں اس دنیا سے باز آیا۔ خدا تعالیٰ پر سچا ایمان ہو تو انسان ان مشکلاتِ دنیا سے نجات پا سکتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صـ۲۳)

اسی طرح جولائی ۱۹۰۴ء میں آپ نے حیاتِ دنیا پر راضی ہونے اور اس پر اطمینان پانے اور آخرت کا انکار کرنے کو قرآن مجید کی روشنی میں کفر سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ کافر وہ ہیں جو حیاتِ دنیا پر راضی ہو گئے اور اطمینان پا گئے ہیں، خدا تعالیٰ کی طرف حرکت کی ضرورت کو وہ محسوس ہی نہیں کرتے۔ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا میں گناہ کا ذکر نہیں ہے، اس کا باعث صرف یہ ہے کہ ان لوگوں نے دنیا کی خواہشوں کو مقدم رکھا ہوا تھا۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ لوگ دنیا کا حظ پا چکے، وہاں بھی گناہ کا ذکر نہیں بلکہ دنیا کی لذات جن کو خدا تعالیٰ نے جائز کیا ہے ان میں منہمک ہو جانے کا ذکر ہے۔ اسی قسم کے لوگوں کا مرتبہ عند اللہ کچھ نہ ہوگا اور نہ ان کو عزت کا مقام دیا جائے گا۔ شیریں زندگی اصل میں ایک شیطان ہے جو کہ انسان کو دھوکہ دیتی ہے۔ مومن تو خود مصیبت خریدتا ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم صـ۱۰۸)

اسی طرح آپ نے آخرت کے انکار کو شیطان کا سب سے خطرناک وسوسہ گردانتے اور آخرت پر ایمان کو تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ ضروری اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔ شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے خسر الدنیا والآخرۃ کر دیتا ہے آخرت کے متعلق ہے کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رد ہو گیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء بحوالہ ملفوظات جلد اول صـ۵۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن لنڈن کی تبلیغی مساعی کی سالانہ رپورٹ

ریڈیو ٹیلی ویژن اور اخبارات کے ذریعہ تبلیغ اسلام متعدد اہم کتب کے تراجم
مسجد فضل کی توسیع ۔ ذیلی تنظیموں کے اجتماع ۔ مالی قربانیوں کے خوشکن نظارے

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لنڈن

(۲)

سفیر پولینڈ کی آمد

پولینڈ کے سفیر برائے برطانیہ کو محترم امام صاحب مشن آنے کی دعوت دی جو انہوں نے بصد شوق قبول فرمائی اور اس غرض سے ایک خصوصی جلسہ کا انتظام کیا گیا لیکن محترم سفیر صاحب آف پولینڈ بعض مجبوریوں کی بناء پر تشریف نہ لا سکے۔ اس اجلاس سے مکرم Dr Mark Heim صاحب نے ISLAM IN POLAND پر نہایت مدلل اور دلچسپ تقریر فرمائی۔ تقریر کے بعد آپ نے مختلف سوالات کے جوابات دیے۔

مکرم سفیر صاحب پولینڈ چونکہ مذکورہ بالا اجلاس میں شرکت نہ کر سکے تھے اس لئے آپ ایک ہفتہ بعد مشن ہذا میں تشریف لائے۔ محترم امام صاحب نے آپ کے اعزاز میں چائے کی دعوت کا اہتمام کیا گیا۔ مختلف دوست بھی اس دعوت میں شریک تھے مکرم سفیر صاحب نے دوستوں کے سوالات کے جواب دئے نیز آپ کو کتابیات کے ذریعہ دنیا میں اسلام کی خدمات کا تعارف کروایا گیا۔ جس میں انہوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس سلسلہ میں یاد رہے کہ ایک لمبے عرصہ سے محترم امام زوک صاحب نے امام صاحب کو دعوت دے رکھی تھی کہ پولینڈ آکر آپ احمدیت اور اسلام کا تعارف کروائیں۔ اس غرض سے انہوں نے پولینڈ کی مختلف یونیورسٹیوں وغیرہ میں مکرم امام صاحب کے لیکچرز کا انتظام کروایا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے محترم امام صاحب گذشتہ سال ۱۹۷۶ء میں پولینڈ کے دورہ پر گئے وہاں آپ نے مختلف موضوعات پر لیکچر دئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امام زوک صاحب نے آخری دن بیعت کر لی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

جس دن مکرم امام صاحب وارسا سے واپس لنڈن آنے والے تھے اس دن سویرے

. . . . امام زوک ان کو ملنے ہوٹل میں آئے اور بیعت فارم ان کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہنے لگے کہ

It is very difficult to become an Ahmadi in this country.

بیعت فارم دیتے وقت ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں استقامت عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ سعید روحوں کو حقیقی اسلام سے روشناس کرائے۔ آمین

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس طرح پولینڈ میں احمدیت کا بیج بو دیا گیا ہے جس کے ان شاء اللہ نیک ثمرات ظاہر ہوں گے چنانچہ امام زوک صاحب کے شاگرد بھی گذشتہ سال جلسہ سالانہ ربوہ سے کچھ قبل بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

محترم امام زوک صاحب گذشتہ جلسہ سالانہ پر ربوہ بھی تشریف لے گئے جاتے ہوئے بھی اور واپسی پر بھی امام زوک صاحب چند دنوں کے لئے رکے۔ جب آپ پولینڈ سے لنڈن آئے تو خاکسار انہیں ائیرپورٹ لینے گیا ہوا تھا۔ خاکسار نے نہ انہیں دیکھا ہوا تھا۔ نہ انہوں نے مجھے دیکھا تھا۔ لیکن جب ہمارا سامنا ہوا تو ہم دونوں ایک دوسرے کی طرف کھنچے چلے گئے اور گلے ملے اس واقعہ کا خاص اثر مجھ پر ہوا اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ محترم امام زوک صاحب کو وہ استقامت عطا فرمائے اور ان کے ذریعہ اسلام جلد کمیونسٹ ممالک میں بھی غالب آئے آمین۔

سالانہ تقریری مقابلہ جات

جماعت ہائے احمدیہ انگلستان کے ہر سال تقریری مقابلے ہوتے تھے جس میں مختلف جماعتوں کے مقررین حصہ لیتے تھے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر مہمان خصوصی تھے اور آپ نے کامیاب مقررین میں انعامات تقسیم فرمائے تھے نیز آپ نے یہ بھی فرمایا کہ یہ مقابلے صرف انگریزی زبان میں ہی نہیں ہونے چاہئیں بلکہ اردو میں بھی ہونے چاہئیں

گذشتہ سال تقریری مقابلہ جات موسم سرما میں رکھے گئے تاکہ سردیوں میں بھی سرگرمیاں جاری رہیں ورنہ عموماً موسم سرما میں سردی کی شدت کی وجہ انگلستان میں ایسی تقریبات بہت کم ہوتی تھیں چنانچہ گذشتہ سال تقریری مقابلہ جات نہ صرف انگریزی زبان میں ہوئے بلکہ اردو زبان میں بھی ہوئے انفرادی انعامات کے علاوہ اول آنے والی ٹیم کو بھی ٹرافی دی جاتی ہے۔ چنانچہ انگریزی میں لنڈن اور اردو میں ٹیم اول رہی۔

احمدیہ قبرستان

ایک لمبے عرصہ سے یہ ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ جماعت احمدیہ کا اپنا مرکزی قبرستان ہو۔ چنانچہ اس غرض کے لئے بڑی دوڑ دھوپ کے بعد بروک ووڈ کے قصبہ کے قبرستان میں ایک حصہ جو ۲ ۱/ ایکڑ پر مشتمل ہے حاصل کر لیا گیا اور اسکو صاف کروا کر اسکو احمدیہ قبرستان کی شکل دیدی گئی ہے اس میں خوبصورت درختوں کے علاوہ جو پہلے سے ہی اس میں موجود تھے گلاب اور دیگر پھولوں کے قطعات بھی بنائے گئے۔ بروک ووڈ کا قصبہ لندن سے قریباً [illegible] میل کے فاصلہ پر ہے۔

جماعت احمدیہ جلنگھم۔ بلیک برن اور لیمنگٹن سپا نے بھی اپنے کونسلز سے جماعتی قبرستان کے لئے قطعات حاصل کرتے ہیں۔ اور ان قطعات کو احمدیہ قبرستان میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

مسجد لندن کے سامنے قطعات کی تنصیب

مسجد لندن کے محراب کے بیرونی حصہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریر جو آپ نے بوقت سنگ بنیاد لکھ دی تھی۔ کندہ تھی۔ اردو میں بھی انگریزی میں بھی لیکن امتداد زمانہ سے اب یہ قریباً مٹ گئی تھی۔ اس تحریر کی ایک فوٹو اسٹیٹ کاپی موجود تھی۔ چنانچہ اس کو گہرے سبز رنگ کے پتھر پر کندہ کروا کر مسجد کے سامنے دروازے کے قریب لگا دیا گیا ہے۔ تاکہ مسجد میں آنے جانے والے لوگ اس کو پڑھ سکیں۔ پہلے چونکہ یہ تحریر محراب کے بیرونی طرف تھی اسلئے عام طور پر لوگ اس کو نہ پڑھ سکتے تھے۔

بیرون پاکستان سب سے پہلی مسجد

احباب کو یہ علم ہوگا کہ جماعت احمدیہ نے بیرون پاکستان و ہندوستان سب سے پہلی مسجد لندن میں بنائی تھی اور اس مسجد کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ اس مسجد کی تعمیر کا کل خرچ ہماری ماؤں اور بہنوں نے ادا کیا تھا۔ اس غرض کے لئے بعض نے تو اپنے زیورات تک فروخت کر دئے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔

اس مسجد کا سنگ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۹۲۴ء میں اپنے دست مبارک سے رکھا تھا۔ افتتاح کے لئے شہزادہ فیصل (شاہ فیصل مرحوم) نے وعدہ کیا تھا کہ وہ تشریف لائیں گے لیکن بعض وجوہات کی بناء پر وہ تشریف نہ لا سکے (گو بعد میں مسجد میں آئے اور چائے کی دعوت میں شامل ہوئے) اس لئے مسجد کا افتتاح شیخ عبد القادر صاحب نے کیا تھا۔ ۱۹۷۴ء میں مسجد کو بنے ہوئے پورے ۵۰ برس ہو چکے تھے۔ مسجد کی مرمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھی ہوتی تھی۔ اور رنگ وغیرہ بھی جس پر بہت زیادہ خرچ کا اندازہ تھا۔ ۱۹۷۵ء میں محترم امام صاحب نے جماعت کے افراد سے اپیل کی کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ہمارے دوستوں نے اپنے وعدے بھی فوراً لکھوا دیے لیکن لجنہ اماء اللہ کی صدر محترمہ مسز ڈاکٹر عبدالسلام صاحبہ نے دوسرے روز فون پر یہ فرمایا کہ ہم چاہتی ہیں کہ یہ سارا خرچ لجنہ اماء اللہ انگلستان ادا کرے۔ کیونکہ یہ مسجد بھی مستورات کے چندہ سے تھی۔ چنانچہ مسجد کی مرمت اور رنگ وغیرہ کرنے پر چار ہزار پونڈ اسٹرلنگ سے زائد خرچ ہوا ہے جو کہ صرف انگلستان کی ہماری بہنوں نے ادا کیا ہے۔ یہ وہ قربانی کا عظیم جذبہ ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ ہم میں پیدا ہوا ہے اللہ تعالیٰ ان تمام بہنوں کو جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے جزائے خیر دے ان کے اموال میں برکت ڈالے اور ہمیشہ اپنے فضلوں سے نوازتا رہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں مسجد کے چاروں مینارے نگوا دیے گئے ہیں اور ساری مسجد کو گنبد سمیت باہر سے رنگ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ محراب کے پچھلی طرف حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی تحریر جو آپ نے خاص پیغام مسجد افتتاح کے موقعہ پر بھجوایا تھا کندہ تھا۔ لیکن چونکہ وہ نظروں سے اوجھل تھا اس لئے ضروری تھا کہ اسے کسی ایسی جگہ لکھوایا جائے جو نمایاں ہو۔ جب ۱۹۲۶ء میں مسجد فضل مکمل ہوئی تو یہ تاثر پایا جاتا تھا کہ یہ بہت بڑی ہے۔ لیکن خدا کے فضل و کرم سے جماعت اب یہاں اتنی بڑھ چکی ہے کہ صرف جمعہ کی نماز ہی میں صرف مردوں سے پوری مسجد بھر جاتی ہے اور بعض دفعہ تو دوست مسجد کے باہر نماز پڑھتے تھے۔ گویا مسجد اب کافی نہیں ہے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مسجد کی دائیں طرف مسجد کے ہی سائز کا ایک نیا ہال تعمیر کروانے کی تجویز ہوئی۔ چنانچہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا سنگ بنیاد اپنے دورہ انگلستان و یورپ کے موقعہ پر رکھا تھا۔ اب جمعہ کے روز مستورات اسی ہال میں نماز ادا کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ اس ہال میں مجلس شوریٰ وغیرہ کی میٹنگز اور ناصرات کی کلاس وغیرہ ہوتی ہے اس نئے ہال کے دونوں طرف دو دفاتر بھی ہیں ان میں سے ایک لجنہ اماء اللہ کو اور دوسرا خدام الاحمدیہ کو دے دیا گیا ہے۔

جلسہ سالانہ برطانیہ

برطانیہ میں خدا کے فضل و کرم سے دس گیارہ ہزار احمدی دوست ہیں گزشتہ ۱۲-۱۳ سال سے برطانیہ کی جماعتوں کا سالانہ جلسہ منعقد کیا کیا جاتا ہے۔ جس میں دو روز دیکھے کثرت سے احمدی دوست شامل ہوتے ہیں۔ چونکہ ہماری مسجد اور ہال ناکافی ثابت ہوتے ہیں۔ اس لئے کوشش کی جاتی ہے کہ کوئی بڑا ہال کرایہ پر لے لیا جائے یا کھلی فضا میں بڑے بڑے شامیانے لگا کر جلسہ سالانہ منعقد کیا جائے۔ اس کے لئے ۲، ۳ ماہ پہلے ہی کمیٹیاں بنا دی جاتی ہیں جو محترم امام صاحب کی زیر ہدایت مختلف امور سرانجام دیتی تھیں جن میں بہت پہلے سے متعلقہ افسران کو مل کر اجازت حاصل کرنا اور سارے انتظامات کئے جاتے تھے گزشتہ سال ہمارا تیرھواں جلسہ سالانہ اور ہیمٹن پارک کی گراؤنڈز میں ہوا جو دو دن جاری رہا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اُن دنوں امریکہ اور کینیڈا کے دورہ پر تشریف لے گئے ہوئے تھے لیکن آپ نے ازراہ شفقت امریکہ سے بذریعہ ٹیلی فون خاص دعائیہ پیغام سب دوستوں کے لئے بھجوایا۔ محترم امام صاحب بھی اس مبارک سفر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ تھے۔ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر خاکسار نے اور اختتامی تقریر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کی۔

جلسہ کے انعقاد کے معاً بعد [illegible] کلب کا میچ ایک انگریز ٹیم جو کہ [illegible] سے تعلق رکھتی ہے کے ساتھ ہوا۔ یہ میچ بڑا پر لطف [illegible] محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے سب کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا اس موقعہ پر مہمان ٹیم کو انگریزی زبان میں اسلام کی تعلیمات پر مشتمل لٹریچر پیش کیا گیا۔

جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ اور جوبلی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ پر احمدیہ صد سالہ جوبلی فنڈ کا اعلان فرمایا تھا۔ اس موقعہ پر محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق نے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کی طرف سے دس لاکھ پونڈ کا وعدہ فرمایا۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت کے دوست باقاعدگی سے اپنے وعدہ جات کا حصہ ادا کر رہے ہیں۔ اس کے لئے تین مرتبہ ہفتہ وصولی منایا گیا جس میں مختلف وفود دوستوں کے گھروں پر گئے اور انہیں یاد دہانی کروائی۔ چنانچہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی متعدد بار جماعت انگلستان کی حوصلہ افزائی فرمائی اور خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اب تک ایک لاکھ پونڈ کی ادائیگی ہو چکی ہے فالحمد للہ علی ذالک۔

مسجد ناصر گوٹن برگ

احمدیہ صد سالہ جوبلی فنڈ کے ماتحت سب سے پہلی بنائی جانے والی مسجد گوٹن برگ میں مسجد "ناصر" بنائی گئی ہے۔ خدا کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اس کی تعمیر میں معتدبہ حصہ جماعت انگلستان نے لیا۔ و ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔

مسجد ناصر گوٹن برگ کا افتتاح کے موقعہ پر جہاں دوسرے مختلف ممالک سے دوستوں نے شرکت کی وہاں محترم امام صاحب کو حضور کے قافلہ میں اور خاکسار کے علاوہ قریباً ۵۰ دوستوں کو یہ توفیق ملی کہ وہ انگلستان سے اس مبارک اور تاریخی تقریب میں حصہ لے سکیں۔ یہ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش تھی کہ دوست مختلف ممالک سے اس مبارک تقریب میں حصہ لیں۔ خدا کے فضل سے انہیں یہ توفیق ملی کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس مقدس خواہش کو پورا کر سکیں۔

سیرۃ النبی ؐ کے جلسوں کا انعقاد

لندن مشن کی مختلف شہروں میں لندن کے علاوہ سولہ شاخیں ہیں جہاں خدا کے فضل و کرم سے متعدد جماعتیں ہیں فی الوقت محترم امام صاحب بشیر احمد رفیق کے ساتھ خاکسار لندن میں گلاسگو میں محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ۔ ساؤتھ ہال میں محترم نسیم احمد صاحب باجوہ اور ہڈرسفیلڈ میں محترم امین اللہ خان صاحب سالک بطور مبلغ کام کرنے کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ قریباً ہر بڑی جماعت میں ماہانہ جلسے ہوتے ہیں جن میں جماعت کے دوستوں کو موقعہ کی مناسبت سے تربیتی و تبلیغی فرائض کی یاددہانی کروائی جاتی ہے۔

مسجد فضل لندن کے زیر اہتمام ہر سال سیرۃ النبی کا جلسہ بڑی شان سے منایا جاتا ہے اور اس طرح اپنے محبوب آقا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا جاتا ہے۔ چنانچہ گزشتہ سال سیرۃ النبی کے جلسہ پر مختلف مذاہب کے نمائندوں کو یہ دعوت دی گئی تھی کہ تشریف لا کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کریں رسمیں میئر آف وانڈزورتھ کے علاوہ بشپ آف کنگسٹن سردار رمن سنگھ مسٹر جے روارق پریذیڈنٹ ہندو سوسائٹی لندن لنام کاکس ایم پی۔ لارڈ کمبر مشہور مستشرق اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے شرکت کی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ نیز بہت سارے انگریز دوستوں نے بھی اس جلسہ میں شمولیت کی اور اسلامی تعلیمات سے متاثر ہوئے۔

امسال سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ انشاء اللہ ۲۳ اپریل ۱۹۷۷ء میں ہوگا۔ اس کے لئے بیشمار غیر مسلم دوستوں کو دعوت نامے بھجوائے جا چکے ہیں اور امید کی جاتی ہے کہ میئر آف وانڈزورتھ کے علاوہ مختلف مذاہب کے نامور علماء تشریف لا کر آنحضرت صلعم کی زندگی کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمائیں گے۔ یہ پالیسی اس لئے اختیار کی گئی ہے تا غیروں کے منہ بھی آنحضرت کے متعلق تاثرات سنے جائیں اور ان کو بھی آنحضرت کے اسوہ حسنہ سے متعارف کرایا جائے ان مواقع پر دوستوں کی تواضع کی جاتی ہے سے کی جاتی ہے۔ اس دوران غیر مسلم حضرات کو احمدی دوست اُن کے سوالات کے جواب بڑی عمدگی سے دیتے ہیں۔ نیز مختلف موضوعات پر لٹریچر بھی تقسیم کیا جاتا ہے۔ (باقی)

مرکزی امتحانات ۳ جون اور ۵ جون کو ہو رہے ہیں۔ قائدین کرام خدام کو بھرپور تیاری کرا دیں

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

۲

مکرم سیکرٹری صاحب مال	کرتو	۶۲/-
" عبدالعزیز صاحب بھٹی	کنری (سندھ)	۱۲۵/-
محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ ملک عبدالوحید صاحب سلیم	کوئٹہ	۲۰/-
" اہلیہ صاحبہ شیخ محمد اقبال صاحب	"	۱۵/-
مکرم بابو محمد شریف صاحب	"	۲۰/-
" سیکرٹری صاحب مال	گجرات	۱۰/-
" فقیر محمد صاحب	گلگت	۱۰/-
" چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ	گوجرانوالہ	۱۰/-
محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ	"	۱۰۰/-
مکرم محبوب احمد صاحب کھوکھر	"	۲۰/-
" چوہدری محمد الدین صاحب	"	۱۰۰/-
" ملک محمود احمد صاحب	"	۳۵/-
" عبدالجبار صاحب	"	۱۰/-
" عبدالرؤف صاحب بھٹی	کریالہ ورکاں ضلع "	۱۰/-
" خواجہ قمر الزمان صاحب	گوجر خان	۱۲۰/-
محترمہ ناصرہ پروین صاحبہ	"	۱۰/-
مکرم عطاء الرحمن صاحب	"	۱۰/-
" شیخ محمود احمد صاحب لیڈر مرچنٹ	لاڑین (سندھ)	۲۰/-
" عبدالمنان صاحب راشدی	لائل پور	۱۵۰/-
" سعید احمد صاحب	"	۱۰۰/-
" حاجی محمد منشی صاحب	"	۱۱/-
" منشی محمد خان صاحب	"	۲۵/-
" شیخ عبدالکریم صاحب	"	۳۰/-
" عبداللطیف صاحب	"	۱۵/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ ظفر احمد صاحب	"	۱۰/-
مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چیمہ	"	۱۱/-
" شیخ نذیر احمد سلیم احمد صاحبان	"	۵۰/-
محترمہ صفیہ سلطانہ صاحبہ	"	۴/-
مکرم ڈاکٹر محمد امین الدین صاحب عامر	"	۱۵/-
" شیخ ناصر احمد صاحب	"	۵۰/-
" عبدالمجید صاحب	"	۱۰/-
محترمہ فرخ زبیدہ صاحبہ	"	۱۰/-
مکرم سیکرٹری صاحب مال	"	۴۸۸/-
" خلیفہ بشیر الدین صاحب	لندن	۱۰۰/-
" میجر ڈاکٹر شاہنواز صاحب	"	۵۰/-
" سیکرٹری صاحب مال	لودھراں	۴۱/-
" "	محمد آباد اسٹیٹ (سندھ)	۱۰۴/-
محترمہ رضیہ چوہدری صاحبہ	مظفر گڑھ	۱۰/-
" بیگم صاحبہ ڈاکٹر ارشد محمود احمد صاحب	ملتان	۱۵۰/-
مکرم عبدالعزیز صاحب	کھاد فیکٹری "	۱۰/-
" عبدالسلام صاحب	نشتر ہسپتال "	۲۰/-
" امجد علی صاحب	پیراں غائب "	۳۰/-
" مبارک سنز	بوہڑ گیٹ "	۵۰/-
" طاہر محمود صاحب	ملک پور کھارہ	۱۰/-
مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب سیال	منڈی بہاؤالدین	۵۱/-
" منیب احمد خان صاحب	"	۱۰/-
" سیکرٹری صاحب مال	میانوالی	۱۲/-
" منور احمد صاحب	موہنی بازار نواب شاہ	۵۵/-
" آغا سرور صاحب دوبئی معرفت ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی ربوہ		۴/-
محترمہ رضیہ شمیم احمد صاحبہ از کرم الٰہی صاحب ظفر مبلغ سپین		۵۰/-
مکرم مرزا محمد عثمان صاحب		۴۰/-
محترمہ امۃ الکریم صاحبہ	جامعہ نصرت ربوہ	۱۵/-
مکرم کرنل غلام محمد صاحب اقبال		۱۰/-

ضروری اعلان

(۱) تمام لجنات نوٹ کرلیں کہ لجنہ اماء اللہ کے ۱۹۷۶-۱۹۷۷ء کے لائحہ عمل میں درج شدہ شعبہ خدمت خلق کے تحت شق نمبر ۲، ۳، ۵، اور ۶ کی رپورٹ اس شعبہ کی بجائے شعبۂ مال میں دی جایا کرے۔ اور اسی طرح تلقین عمل صفحہ ۳ کے تحت الف [illegible] درج (اندر) شقوں کے سامنے درج شدہ پروگرام شعبۂ تعلیم سے حذف کیا جاتا ہے کیونکہ یہ نصاب شعبۂ تربیت میں بھی درج ہے۔ آئندہ سے ان امور کی رپورٹ شعبہ تربیت میں ہی دی جایا کرے۔

(۲) مجالس لجنہ کا جو مرکزیہ کی طرف سے لیا جانے والا امتحان جون میں ہوگا انشاء اللہ۔ ہر سہ معیاروں میں رکھی جانے والی کتب یعنی "نشان آسمانی"، "دافع البلاء" اور "آئینہ کمالاتِ اسلام" آپ الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے حاصل کر سکتی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

شکریۂ احباب

۱- میرے جواں سال لڑکے حمید اللہ ہاشمی کی وفات حسرت آیات پر بے شمار خطوط اور تار موصول ہوئے ہیں۔ عاجز کیلئے ان تمام کا فرداً فرداً جواب دینا از بس مشکل ہے۔ علاوہ ازیں خویش و اقارب نے خود تشریف لاکر عاجز کے ساتھ اظہارِ ہمدردی فرمایا ہے۔ میں بذریعہ اخبار الفضل تمام احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(پیر فیض عالم ہاشمی۔ گولیکی ضلع گجرات)

۲- میرے والد محترم جناب میاں سراج الدین صاحب مرحوم و مغفور کی وفات کے سلسلہ میں اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک سے بہت سے تعزیتی خطوط موصول ہوئے ہیں میں ان سب کو فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں۔ خدا تعالیٰ ان کو بہترین جزا دے، آمین۔

(بشیر احمد الحسن ایم اے ہریا مراد وال۔ گجرات)

بازیافتہ عینک

ایک عینک مؤرخہ ۱۹/۴/۷۶ بروز منگل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ سے ملی ہے جن صاحب کی ہو وہ نشانی بتا کر خاکسار سے حاصل کر لیں۔

نصیر احمد عابد
نائب زعیم خدام الاحمدیہ
محلہ دارالرحمت غربی۔ ربوہ

بچوں کے دانتوں کا کِھن
بچوں کا سوتے میں پیشاب نکل جانا
بچوں میں مٹی کھانے کی عادت وغیرہ سے
بچاؤ کے لئے مفید لٹریچر
مفت طلب فرمائیے
کیور ہیومیڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
لاہور۔ کراچی۔ ربوہ۔ فون

قائدین مجالس خدام کو امتحانات تعلیم کے لئے تیاری کروائیں۔ (مہتمم تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے :-

(۱) جماعت احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں۔

(۱) رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(۲) اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرماتے ہوئے صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

احباب محتاط رہیں

ایک نوجوان اقبال احمد انجم ولد صوفی عنایت اللہ صاحب سکنہ چک سکندر ضلع گجرات اپنے آپ کو پاسپورٹ آفس کا ملازم ظاہر کر کے پاسپورٹ بنانے کے بہانے لوگوں سے پیسے بٹورتا ہے۔ مذکور گزشتہ دنوں سیالکوٹ کے علاقہ میں تھا احباب اس سے محتاط رہیں

(ناظر امور عامہ)

اعلان نکاح و تقریب رخصتانہ

یکم اپریل ۱۹۷۷ء بروز جمعہ مسجد احمدیہ کوئٹہ میں بعد نماز جمعہ قائم مقام امیر مکرم جناب ملک عبدالرحمن صاحب نے میری بچی عزیزہ صفیہ بشیر کے نکاح کا ہمراہ عزیزم عباس شاہد لطیف ابن مکرم حکیم عبداللطیف صاحب کینیڈا مبلغ پینتالیس ہزار (Rs 45000/-) حق مہر پر اعلان فرمایا اور تقریب رخصتانہ دوسرے دن عمل میں آئی۔ احباب جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے کمال فضل سے اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ اللھم آمین۔

(شیخ بشیر احمد۔ کوئٹہ)

ولادت

میرے بڑے بھائی مکرم مسعود احمد صاحب فاروقی کو مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۷۷ء بروز جمعہ اللہ تعالیٰ نے پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام فائزہ بدر تجویز کیا گیا ہے۔ عزیزہ مکرم عبدالغفور صاحب فاروقی مرحوم آف جہلم ایڈووکیٹ کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد شریف صاحب آف نارووال کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو عمر دراز عطا فرمائے خادمہ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین)

(مقصود احمد فاروقی۔ واپڈا کالونی شالامار ٹاؤن۔ لاہور)

کراچی ڈویژن حیدرآباد اور لاہور میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا اور کرفیو لگا دیا گیا

ان علاقوں میں مسلح فوج کو مکمل اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ وفاقی حکومت کا پریس نوٹ

اسلام آباد ۲۲ اپریل۔ وفاقی حکومت نے کل رات ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ چونکہ ملک اندرونی گڑبڑ کے شدید خطرات سے دوچار ہے، سیاسی مسائل کو پرامن طور پر حل کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہو چکی ہیں اور لوگوں کے جان و مال محفوظ نہیں رہے اور صوبائی حکومتوں کے لئے ملک میں امن و امان کو قائم رکھنا ممکن نہیں رہا اس لئے کراچی ڈویژن، اضلاع حیدرآباد اور لاہور میں مسلح فوج کو بلا لیا گیا ہے اور ان علاقوں میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔ پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ فوج کو ان علاقوں میں مکمل اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ وہ اپنی عدالتیں قائم کر کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سزا دینے کی مجاز ہے۔

کراچی اور حیدرآباد میں کل سے اور لاہور میں گزشتہ شب بارہ بجے سے کرفیو نافذ ہے۔ کراچی اور حیدرآباد میں آج بارہ بجے سے چار بجے تک کرفیو کی پابندیاں نرم کی جائیں گی۔ حیدرآباد میں کل دو افراد کو کرفیو کی خلاف ورزی کرنے پر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔

ضرورت کمپوزیٹرز

نصرت آرٹ پریس ربوہ جس میں سلسلہ کا انگریزی اور عربی لٹریچر شائع ہوتا ہے ہمیں یہاں کمپوزیٹرز کی ضرورت ہے۔ خواہشمند اپنے کوائف سے مطلع فرمائیں۔

مینیجر نصرت آرٹ پریس۔ گولبازار۔ ربوہ

جائیداد کی خرید و فروخت

ربوہ میں ہر قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی سہولت کے پیش نظر ایک رجسٹرڈ ادارہ کھولا گیا ہے اس ادارے کا دفتر قومی مرکزی بچت بینک کے متصل دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے بالمقابل واقع ہے یہیں آپ اپنی خدمت کے لئے ہر وقت مستعد پائیں گے۔ ربوہ شہر اور مضافات میں نہایت مناسب داموں پلاٹس، مکانات اور زرعی زمین برائے فروخت موجود ہیں۔

احمد اسٹیٹس

پراپرٹی ڈیلر رجسٹرڈ ٹی مارکیٹ ربوہ

ربوہ میں مشروبات کی ایجنسی

ہم نے کوکا کولا اور فانٹا کی ایجنسی لی ہے احباب ہماری خدمات سے استفادہ کریں۔ نرخ واجبی ہوں گے۔

نیز بیاہ شادی اور دیگر تقریبات پر مشروبات گھر پہنچانے کا بہتر اور تسلی بخش انتظام ہے۔

میسرز فاروق برادرز ڈیلرز کوکا کولا، فانٹا، سپرائٹ — اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

تلاش گمشدہ

چاندی کی ایک انگوٹھی جس پر ابن عبدالرزاق لکھا ہوا ہے۔ دارالبرکات اور دارالرحمت میں کہیں گر گئی ہے اگر کسی صاحب کو یہ انگوٹھی ملے تو محترم مولوی سلطان احمد صاحب فاضل پیرکوٹی کو دفتر ایڈیٹر الفضل میں پہنچا کر مشکور ہوں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴